

PRESS RELEASE

For immediate release

January 14, 2020

SECP introduced category of transgender in eServices

ISLAMABAD, January 14, 2020: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has introduced a separate category for members of transgenders community in its online portal for company registration and compliance i.e. eServices.

This initiative is in line with Government of Pakistan's efforts to grant fundamental rights to transgender community, under the "the Transgender Persons (Protection of Rights) Act, 2018". This Act allows individuals to mention their identity on all official documents including IDs, passport, educational certificates and driving licenses.

Now, in eServices, a person has an option to self-identify under three classifications i.e. male, female and other. With this initiative, the transgender community is able to register a company or become shareholder or director in a company with personal identity of their choice.

ایس ای سی پی نے خواجہ سراؤں کو کمپنی رجسٹریشن کی سہولت دے دی

اسلام آباد (جنوری 14) سیکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کمپنی رجسٹریشن کی ای سروسز میں خواجہ سراؤں کی کیٹگری متعارف کرواتے ہوئے، خواجہ سراؤں کو کمپنی رجسٹریشن کی سہولت فراہم کر دی ہے۔ اب خواجہ سرا اپنی شناخت رکھتے ہوئے کمپنی رجسٹر کروا سکیں گے یا کسی بھی کمپنی میں ڈائریکٹر یا شیئر ہولڈر بن سکتے ہیں۔

ایس ای سی پی نے ای سروسز میں خواجہ سراؤں کے لئے ایک علیحدہ درجہ متعارف کروا دیا ہے جس کے ذریعے وہ کمپنی کی رجسٹریشن کرواتے وقت اپنی شناخت بطور خواجہ سرا منتخب کر سکتے ہیں۔ یہ کیٹگری حال ہی میں پالیمینٹ سے منظور ہونے والے ٹرانسجینڈر پرسنز (پروٹیکشن آف رائٹس) ایکٹ 2018 کے تحت ٹرانسجینڈر کمیونٹی کو بنیادی حقوق دینے کے لئے کی کوششوں کا حصہ ہے۔ یہ ایکٹ افراد کو تمام سرکاری اور شناختی دستاویزات جیسے کہ پاسپورٹ، تعلیمی سرٹیفیکیٹس اور ڈرائیونگ لائسنس اور دیگر سرکاری دستاویزات پر اپنی شناخت ظاہر کرنے کی سہولت فراہم کرتا ہے۔

اس سہولت کے بعد کوئی بھی فرد ای سروسز میں دی گئی تین درجہ بندیوں میں سے اپنی شناخت یعنی مرد، خاتون یا خواجہ سرا منتخب کر سکتا ہے۔

